جشنِ آمدِ بہار

زیرِ اہتمام

گہوارۂ ادب (شِکاگو)

اہلیانِ عِلم و ہُنر کے اعزاز میں عِشائیہ

گہوارۂ ادب اُردو کی بقا اور فروغ کے لیئے اپنا کِردار ادا کرتا رَہے گا ۔ پروفیسر مسرور قُریشی (نائب مُنتظم گہوارۂ ادب۔ یو ایس اے)

گہوارۂ ادب کی مقبولیت کا سہرا شکاگو کے شعرا و اُدَبا کے سرہے۔ برجیس تیموری(مُنتظِم گہوارۂ ادب شِکاگو)

امن ، محبت ، اخوت اور تحفظِ آزادی جیسے موضوعات کو احاطہ تحریر میں لایا جائے ۔ جاوید ریاض (ڈائریکٹر یونیورسٹی آف کراچی المنائی ایسوسی‌ایشن) ۔

گہوارۂ ادب (شِکاگو) نے ، ۸ مئی بروز جمعہ شامبرگ میں شِکاگو کے اہلیانِ قلم و صاحبانِ علم و ہُنر کے اعزاز میں ایک عِشائیہ دیا۔ گہوارۂ ادب (شِکاگو) کے مُنتظِم برجیس تیموری نے عِشایئے کے شُرکا کا خیرمقدم کرتے ہُوئے اُن کی شِرکت پہ شُکریہ ادا کِیا۔ اُنہوں نے عِشایئے کے اہتمام کے مقاصِد صراحت سے بیان کئے اور ۳۰ مئی ۲۰۰۹ کو ہونے والے بین الریاستی طرحی مُشاعرے کی تفصیلات سے بھی آگاہ کِیا۔ یہ مُشاعرہ شِکاگو ، نیویارک ، ہیوسٹن اور ڈیلس میں ایک ساتھ پڑھا اور سُنا جائے گا۔ اِس مُشاعرے میں ساٹھ (۶۰) شعرا کی شرکت متوقع ہے۔ تقریب کے شُرکا سے خِطاب کرتے ہُوئے ، جاوید ریاض نے،اُدَبا اور شعرا کو اُن کی ادبی خِدمات پہ خِراجِ تحسین پیش کِیا۔ نائب مُنتظِم گہوارۂ ادب (یو ایس اے) مسرور قُریشی نے گہوارۂ ادب کے قیام کی وجوہ بیان کیں ، اور اُردو کے اِرتقائی مراحِل پہ بات کرتے ہُوئے واضح کِیا کہ اُردو ، دُنیا کی تیسری بڑی زبان ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ اُردو ہمارے تہذیبی، تمدّنی اور ثقافتی ورثے کی محافظ ہے۔ اُردو کا زوال ہماری شناخت کا خاتمہ ثابت ہوگا۔ اُنہوں نے اُردو کی بقا اور اِرتقا کے لئے اُٹھائے جانے والے اقدامات کا ذِکر کرتے ہُوئے بتایا کہ شِکاگو میں اُردو کی تدریس کے لئے ایک درس گاہ کے قیام کا فیصلہ کِیا گیا ہے۔ پروفیسر مسرور قُریشی نے اُردو کے فروغ کے لئے کام کرنے والے تمام اِداروں کو سراہتے ہُوئے ، اُن کے مُشترکہ نیٹ ورک کی اہمیت کو اُجاگر کِیا۔

اِس کے بعد سوال‌وجواب کے حصے میں ایک عالمی اُردو کانفرنس کے اِنعقاد کی ضرورت پہ اِتّفاق کِیا گیا۔ جشنِ آمدِ بہار کی

اِس تقریب کے شُرکا میں ، پاکستان پریڈ کمیٹی شِکاگو کے چیئرمین حمیداللہ خان ، ہاف مین اسٹیٹ یومِ آزادی میلے کے چیئرمین عبدُالکریم جانگھڑ اور بولنگ بروک آزادی میلے کے چیئرمین طلعت رشید بھی شامل تھے۔ گہوارۂ ادب (شکاگو) نے ایک پبلکیشنز کمیٹی کے قیام کا اعلان کرتے ہُوئے انجم گوہر کو اُس کا مُنتظِم ٹھہرایا ۔ڈاکٹر مہتاب اَختر نے تلاوتِ کلامِ پاک ،اور مشہور نعت گو شاعر حامِدامروہوی نے نعتِ رسولؐ پیش کرنے کی سعادت حاصِل کی۔ پیپر اینڈ سالٹ کے کمال پاشا صاحب کے تعاون سے مہمانوں کی خِدمت میں عِشائیہ پیش کیا گیا۔ تقریب کے اِختتامی مرحلے میں شِکاگو کے مُمتاز شعرا ، پروفیسر نقی اختر ، حشمت سُہیل ، واجِد ندیم ، راشِد رحیمی ، محبوب علی خان، مُبشّراحمد ، زارہ حیدرآبادی ، لطیف سیف ، ڈاکٹر خُورشید خِضر ، شاہدعلیگ ، شہزادہاشمی، انجم گوہر اور عِترت حُسین عِترت نے تقریب کے شُرکا کو اپنے کلام سے نوازہ۔ مُشاعرے کی نِظامت کے فرائض عترت حُسین عترت نے ادا کیئے، اور مُشاعرے کو کامیاب بنانے میں، حسبِ توقّع حضرت حامِد امروہوی اور حضرت نیازگُلبرگوی نے نُمایاں کِردار ادا فرمایا۔

اعلامیہ گہوارۂ ادب (شِکاگو)

۱۔ گہوارۂ ادب کے زیرِاہتمام ایک طرحی مُشاعرہ ، ۳۰ مئی ۲۰۰۹ کو بروزِ ہفتہ ہوگا ۔
مِصرح طرح : یہ دُنیا میں نے ٹُھکرائی بہت ہے۔

۲۔ گہوارۂادب (شکاگو) کی پبلکیشنز کمیٹی کے مُنتظِم انجم گوہر ہیں۔

۳۔ گہوارۂ ادب کے زیرِ اہتمام ایک علمی اور ادبی مُجلّے کا اِجرا کیا جائے گا۔

۴۔ اُردو ادب کی بقا اور اِرتقا کے لیئے کام کرنے والی تنظیموں اور شخصیات کے کام کو گہوارۂ ادب کے ایک نیٹ ورک کے تحت مربوط کیا جائے گا، اور اُن کی تخلیقات و نِگارشات کو طبع کرنے کا اہتمام بھی کِیا جائے گا۔

۵۔ سالانہ بُنیاد پہ علمی تخلیقات کو مدِّ نظر رکھتے ہُوئے ادبی ایوارڈ کا اِجرا کِیا جائے گا۔

۶ ۔ ایک علمی اور ادبی کانفرنس کے اِنعقاد کے اِمکانات کا جائزہ لِیا گیا۔

۷۔ اُردو کی بقا و اِرتقا کے لیئے ایک درس گاہ کے قیام کی اہمیت سے اِتّفاق کِیا گیا اور درس گاہ کے قیام کے اِمکانات کا جائزہ لِیا گیا۔

گروپ فوٹو : پروفیسر نقی اختر ، حشمت سُہیل، واجِد ندیم، راشِد رحیمی ، محبوب علی خان ، شاہدعلیگ ، انجم گوہر ، عِترت حُسین عِترت ، برجیس تیموری ، حمیداللہ خان، ڈاکٹر مہتاب اختر ، جاویدریاض، جاویداسلم ، نِثار حیدر، خالِدحسن اِقبال ، نفیس قادری ، طارق حسن ، پروفیسرمسرور قُریشی ، حضرت حامِدامروہوی اور حضرت نیاز گُلبرگوی ۔